یہ حق کی ہے برہاں میں موتی لٹالوں
تبسم پہ آپ کے عید منالوں

نیابت کا تاج کا نور جو دیکھوں
تو آنکھو میں نور نور بسالوں

عقل اول کے فیض کے لینار
یہ فیض کی میں برکات پالوں

تیری تصویر ہے یا قمر ہے
دیکھ کے فوراً سر کو جھکالوں

یہ معزیہ شانات دیکھوں
باب الفتوح کو نظر میں چھپالوں

شہ کی ذات تو کعبت اللہ ہے
چوگرد انکے مطاف بنالوں

ضیافت املاک کرتے ہے شہ کی
یہاں شکر کے میں سجدے بجالوں

محمد کے قدمو میں آکے میں مریم
نجاتی کا تحفہ ہمیشہ کمالوں

ضریحوں پے آل نبی کی سلام
ضریح سے جنہوں کے میں ہردم شفا لوں